WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اٹھو رندو پیو جام قلندر
طلوع سحر ہے شام قلندر
حسنین و علی کے جلوے
شہباز کے در پہ پھیلے
وہ نور پنجتنی ہے
وہاں پانچ چراغ ہیں جلتے
چراغوں میں پیو جام قلندر
طلوع سحر ہے شام قلندر
جب وقت نزع ہو میرا
ہو سامنے جلوہ تیرا
مرتے مرتے بھی دیکھوں
شہباز میں چہرہ تمہارا
لبوں پہ ہو مرے نام قلندر
طلوع سحر ہے شام قلندر
شہباز کا رواضہ پیارا
نوری ہے سیہون سارا
میلہ مستوں کا لگا ہے
آئے ہر غم کا مارا
ہے ہر غم کی دو نام قلندر
طلوع سحر ہے شام قلندر

پیوں اور جھومے سارے
آئے ہیں پاک دوارے
اس در پہ جھومیں ناچیں
ہر رات کو چاند ستارے
ستاروں سے سجی شام قلندر
طلوع سحر ہے شام قلندر
جب شام کے پھیلے سائے
رحمت کے بادل چھائے
پاتا ہو کمال جسے بھی
محفل کی دھمال میں آئے
دھمالوں سے سجی شام قلندر
طلوع سحر ہے شام قلندر